روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 14 اپریل 2006ء 15 ربیع الاول 1427 ہجری 14 شہادت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 79

مجسم قرآن

یزید بن بابنوس بیان کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ رسول اللہؐ کے اخلاق کیسے تھے۔ تو انہوں نے فرمایا کہ آپ کے اخلاق عین قرآن تھے۔ پھر فرمانے لگیں کہ سورۃ المومنون سناؤ۔ اس کی ابتدائی آیات (جن میں مومنوں کی صفات کا ذکر ہے) سن کر فرمایا یہی رسول اللہؐ کے اخلاق فاضلہ تھے۔

(مستدرک حاکم جلد2 صفحہ 426 تفسیر سورۃ مومنون)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن کریم کا بڑے زور شور سے یہ دعویٰ ہے کہ وہ حیات روحانی صرف متابعت اس رسول کریمؐ سے ملتی ہے۔

(آئینہ کمالات اسلام/ روحانی خزائن جلد5 صفحہ 196)

ہمارے سید و مولیٰ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے دس لاکھ کے قریب قول و فعل میں سراسر خدائی کا ہی جلوہ نظر آتا ہے۔

(آئینہ کمالات اسلام/ روحانی خزائن جلد5 صفحہ:116)

وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گذرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں جو اس امی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔ (برکات الدعا/ روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 11،10)

وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور انسان کامل تھا اور کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا جس سے روحانی بعث اور حشر کی وجہ سے دنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالم کا عالم مرا ہوا اس کے آنے سے زندہ ہو گیا وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء ختم المرسلین فخر النبیین جناب محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اے پیارے خدا اس پیارے نبی پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتداء دنیا سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو۔

(اتمام الحجہ/ روحانی خزائن جلد8 صفحہ 308)

اس کریم و رحیم خدا کا ہزار ہزار شکر ہے جس نے قرآن مجید جیسی پاک کتاب بھیج کر اور جناب خاتم الانبیاء سید الاولین والآخرین کو دنیا کی اصلاح کے لئے مبعوث فرما کر وحشی انسانوں کو پھر نئے سرے سے انسانیت سکھلائی اور کروڑہا دلوں کو ایمان اور عمل صالح سے منور کیا۔

(آریہ دھرم/ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ1)

موصی کا مقام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

جماعت احمدیہ میں ایک بڑا گروہ ان موصیان کا ہونا چاہئے جو اس ارفع مقام تک پہنچنے والے ہوں۔ جن کا میں نے ذکر کیا ہے پھر یہ جو انتہائی قربانیاں دینے والا جو خدا تعالیٰ کے عشق میں مست اپنی زندگیاں گزارنے والا ہے وہ کمزوروں کے بوجھ اٹھا لیتے ہیں اور جماعت کو پھر کسی قسم کی کمزوری نہیں پہنچتی نقصان نہیں پہنچتا تو وہ موصی آگے بڑھیں جو وصیت کے نظام کے مقام کو پہچاننے والے اور عزم اور ہمت رکھنے والے ہیں۔

(الفضل 5 دسمبر 1982ء)

مدرسۃ الحفظ طلباء میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طلباء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2006ء کیلئے درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ 10 اگست 2006ء ہے۔ والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچہ کے داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں۔

1۔ نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو تو)

2۔ برتھ سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفیکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

3۔ پرائمری پاس سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفیکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

4۔ درخواست پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت

1۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2006ء تک اس کی عمر ساڑھے گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔

2۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

3۔ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

(باقی صفحہ 12 پر)

خطبہ جمعہ کے منتخب اقتباسات

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مجسم رحم تھے اور آپ کے سینے میں وہ دل دھڑک رہا تھا کہ جس سے بڑھ کر کوئی دل رحم کے وہ اعلیٰ معیار اور تقاضے پورے نہیں کرسکتا جو آپؐ نے کئے

(آنحضرتﷺ کی پاکیزہ سیرت سے آزادیٔ ضمیر، آزادیٔ مذہب اور مذہبی رواداری کے نہایت خوبصورت واقعات کا دلنشیں تذکرہ)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 10/مارچ 2006ء (10/امان 1385 ہجری شمسی) بمقام بیت الفتوح، لندن۔ برطانیہ

حضور نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا.........قرآن کریم میں متعدد جگہ اسلام کی اس خوبصورت تعلیم کا ذکر ملتا ہے جس میں غیر مسلموں سے حسن سلوک، ان کے حقوق کا خیال رکھنا، ان سے انصاف کرنا، ان کے دین پر کسی قسم کا جبر نہ کرنا، دین کے بارے میں کوئی سختی نہ کرنا وغیرہ کے بہت سے احکامات اپنوں کے علاوہ غیر مسلموں کے لئے ہیں۔ ہاں بعض حالات میں جنگوں کی بھی اجازت ہے لیکن وہ اس صورت میں جب دشمن پہل کرے، معاہدوں کو توڑے، انصاف کا خون کرے، ظلم کی انتہا کرے یا ظلم کرے لیکن اس میں بھی کسی ملک کے کسی گروہ یا جماعت کا حق نہیں ہے، بلکہ یہ حکومت کا کام ہے کہ فیصلہ کرے کہ کیا کرنا ہے، کس طرح اس ظلم کو ختم کرنا ہے۔

..........آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں بھی جنگوں کے مخصوص حالات پیدا کئے گئے تھے جن سے مجبور ہو کر مسلمانوں کو جوابی جنگیں لڑنی پڑیں۔..........اس سراپا رحم اور محسن انسانیت اور عظیم محافظ حقوق انسانی کا تو یہ حال تھا کہ آپؐ جنگ کی حالت میں بھی کوئی ایسا موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے جو دشمن کو سہولت نہ مہیا کرتا ہو۔ آپؐ کی زندگی کا ہر عمل، ہر فعل، آپؐ کی زندگی کا پل پل اور لمحہ لمحہ اس بات کا گواہ ہے کہ آپؐ مجسم رحم تھے اور آپ کے سینے میں وہ دل دھڑک رہا تھا کہ جس سے بڑھ کر کوئی دل رحم کے وہ اعلیٰ معیار اور تقاضے پورے نہیں کرسکتا جو آپؐ نے کئے، امن میں بھی اور جنگ میں بھی، گھر میں بھی اور باہر بھی، روزمرہ کے معمولات میں بھی اور دوسرے مذاہب والوں سے کئے گئے معاہدات میں بھی۔ آپؐ نے آزادی ضمیر، مذہب اور رواداری کے معیار قائم کرنے کی مثالیں قائم کردیں۔ اور پھر جب عظیم فاتح کی حیثیت سے مکّہ میں داخل ہوئے تو جہاں مفتوح قوم سے معافی اور رحم کا سلوک کیا، وہاں مذہب کی آزادی کا بھی پورا حق دیا اور قرآن کریم کے اس حکم کی اعلیٰ مثال قائم کردی کہ ﴿لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ﴾ (بقرہ: 257) کہ مذہب تمہارے دل کا معاملہ ہے، میری خواہش تو ہے کہ تم سچے مذہب کو مان لو اور اپنی دنیا و عاقبت سنوار لو، اپنی بخشش کے سامان کرلو، لیکن کوئی جبر نہیں۔ آپؐ کی زندگی رواداری اور آزادی مذہب و ضمیر کی ایسی بے شمار روشن مثالوں سے بھری پڑی ہے۔ ان میں سے چند ایک کا میں ذکر کرتا ہوں۔

کون نہیں جانتا کہ مکّہ میں آپؐ کی دعویٰ نبوت کے بعد کی 13 سالہ زندگی، کتنی سخت تھی اور کتنی تکلیف دہ تھی اور آپؐ نے اور آپؐ کے صحابہ رضوان اللہ علیہم نے کتنے دکھ اور مصیبتیں برداشت کیں۔ دوپہر کے وقت تپتی ہوئی گرم ریت پر لٹائے گئے، گرم پتھر ان کے سینوں پر رکھے گئے۔ کوڑوں سے مارے گئے، عورتوں کی ٹانگیں چیر کر مارا گیا، قتل کیا گیا، شہید کیا گیا۔ آپؐ پر مختلف قسم کے مظالم ڈھائے گئے۔ سجدے کی حالت میں بعض دفعہ اونٹ کی اوجھڑی لاکر آپؐ کی کمر پر رکھ دی گئی جس کے وزن سے آپؐ اٹھ نہیں سکتے تھے۔ طائف کے سفر میں بچے آپؐ پر پتھراؤ کرتے رہے، بیہودہ اور غلیظ زبان استعمال کرتے رہے۔ ان کے سرداران کو ہلاشیری دیتے رہے، ان کو ابھارتے رہے۔ آپؐ اتنے زخمی ہوگئے کہ سر سے پاؤں تک لہولہان ہیں، اوپر سے بہتا ہوا خون جوتی میں بھی آگیا۔

شعب ابی طالب کا واقعہ ہے۔ آپؐ کو، آپؐ کے خاندان کو، آپؐ کے ماننے والوں کو کئی سال تک محصور کردیا گیا۔ کھانے کو کچھ نہیں تھا، پینے کو کچھ نہیں تھا۔ بچے بھی بھوک پیاس سے بلک رہے تھے، کسی صحابی کو ان حالات میں اندھیرے میں زمین پر پڑی ہوئی کوئی نرم چیز پاؤں میں محسوس ہوئی تو اسی کو اٹھا کر منہ میں ڈال لیا کہ شاید کوئی کھانے کی چیز ہو۔ یہ حالت تھی بھوک کی اضطراری کیفیت۔ تو یہ حالات تھے۔ آخر جب ان حالات سے مجبور ہو کر ہجرت کرنی پڑی اور ہجرت کرکے مدینے میں آئے تو وہاں بھی دشمن نے پیچھا نہیں چھوڑا اور حملہ آور ہوئے۔ مدینہ کے رہنے والے یہودیوں کو آپؐ کے خلاف بھڑکانے کی کوشش کی۔ ان حالات میں جن کا مَیں نے مختصراً ذکر کیا ہے اگر جنگ کی صورت پیدا ہو اور مظلوم کو بھی جواب دینے کا موقع ملے، بدلہ لینے کا موقع ملے تو وہ یہی کوشش کرتا ہے کہ پھر اس ظلم کا بدلہ بھی ظلم سے لیا جائے۔ کہتے ہیں کہ جنگ میں سب کچھ جائز ہوتا ہے۔ لیکن ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حالت میں بھی نرم دلی اور رحمت کے اعلیٰ معیار قائم فرمائے۔ مکّہ سے آئے ہوئے ابھی کچھ عرصہ ہی گزرا تھا تمام تکلیفوں کے زخم ابھی تازہ تھے۔ آپؐ کو اپنے ماننے والوں کی تکلیفوں کا احساس اپنی تکلیفوں سے بھی زیادہ ہوا کرتا تھا۔ لیکن پھر بھی اسلامی تعلیم اور اصول و ضوابط کو آپؐ نے نہیں توڑا۔ جو اخلاقی معیار آپؐ کی فطرت کا حصہ تھے اور جو تعلیم کا حصہ تھے ان کو نہیں توڑا۔ آج دیکھ لیں بعض مغربی ممالک جن سے جنگیں لڑ رہے ہیں ان سے کیا کچھ نہیں کرتے۔ لیکن اس کے مقابلے میں آپؐ کا اسوہ دیکھیں جس کا تاریخ میں، ایک روایت میں یوں ذکر ملتا ہے۔

جنگ بدر کے موقع پر جس جگہ اسلامی لشکر نے پڑاؤ ڈالا تھا وہ کوئی ایسی اچھی جگہ نہیں تھی۔ اس پر حبابؓ بن منذر نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ جہاں آپ نے پڑاؤ ڈالنے کی جگہ منتخب کی ہے آیا یہ کسی خدائی الہام کے ماتحت ہے۔ آپؐ کو اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے؟ یا یہ جگہ آپؐ نے خود پسند کی ہے، آپ کا خیال ہے کہ فوجی تدبیر کے طور پر یہ جگہ اچھی ہے۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تو محض جنگی حکمت عملی کے باعث میرا خیال تھا کہ یہ جگہ بہتر ہے، اونچی جگہ ہے تو انہوں نے عرض کی کہ یہ مناسب جگہ نہیں ہے۔ آپ لوگوں کو لے کر چلیں اور پانی کے چشمے پر قبضہ کرلیں۔ وہاں ایک حوض بنالیں گے اور پھر جنگ کریں گے۔ اس صورت میں ہم تو پانی پی سکیں گے لیکن دشمن کو پانی پینے کے لئے نہیں ملے گا۔ تو آپؐ نے فرمایا ٹھیک ہے چلو تمہاری رائے مان لیتے ہیں۔ چنانچہ صحابہ چل پڑے اور وہاں پڑاؤ ڈالا۔ تھوڑی دیر کے بعد قریش کے چند لوگ پانی پینے اس حوض پر آئے تو صحابہ نے روکنے کی کوشش کی تو آپؐ نے فرمایا: نہیں ان کو پانی لے لینے دو۔

(السیرۃ النبویۃ لابن ھشام جلد نمبر 2 صفحہ 284۔ جنگ بدر)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

تو یہ ہے اعلیٰ معیار آنحضرت ﷺ کے اخلاق کا کہ باوجود اس کے کہ دشمن نے کچھ عرصہ پہلے مسلمانوں کے بچوں تک کا دانہ پانی بند کیا ہوا تھا۔ لیکن آپؐ نے اس سے صرفِ نظر کرتے ہوئے دشمن کی فوج کے سپاہیوں کو جو پانی کے تالاب، چشمے تک پانی لینے کے لئے آئے تھے اور جس پر آپؐ کا تصرف تھا، آپ کے قبضے میں تھا، انہیں پانی لینے سے نہ روکا۔ کیونکہ یہ اخلاقی ضابطوں سے گری ہوئی حرکت تھی۔ اسلام پر سب سے بڑا اعتراض یہی کیا جاتا ہے کہ تلوار کے زور سے پھیلایا گیا۔ یہ لوگ جو پانی لینے آئے تھے ان سے زبردستی بھی کی جاسکتی تھی کہ پانی لینا ہے تو ہماری شرطیں مان لینا۔ کفار کئی جنگوں میں اس طرح کرتے رہے ہیں۔ لیکن نہیں، آپؐ نے اس طرح نہیں فرمایا۔ یہاں کہا جاسکتا ہے کہ ابھی مسلمانوں میں پوری طاقت نہیں تھی، کمزوری تھی، اس لئے شاید جنگ سے بچنے کیلئے یہ احسان کی کوشش کی ہے۔ حالانکہ یہ غلط بات ہے۔ مسلمانوں کے بچے بچے کو یہ پتہ تھا کہ کفار مکہ مسلمانوں کے خون کے پیاسے ہیں اور مسلمان کی شکل دیکھتے ہی ان کی آنکھوں میں خون اتر آتا ہے۔ اس لئے یہ خوش فہمی کسی کو نہیں تھی اور آنحضرت ﷺ کو تو اس قسم کی خوش فہمی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ آپ نے تو یہ سب کچھ، یہ شفقت کا سلوک سراپا رحمت ہونے اور انسانی قدروں کی پاسداری کی وجہ سے کیا تھا۔ کیونکہ آپ نے ہی ان قدروں کی پہچان کی تعلیم دینی تھی۔

پھر اس دشمن اسلام کا واقعہ دیکھیں جس کے قتل کا حکم جاری ہو چکا تھا۔ لیکن آپؐ نے نہ صرف اسے معاف فرمایا بلکہ مسلمانوں میں رہتے ہوئے اسے اپنے مذہب پر قائم رہنے کی اجازت آپؐ نے عطا فرمائی۔ چنانچہ اس واقعہ کا ذکر یوں ملتا ہے کہ:

ابوجہل کا بیٹا عکرمہ اپنے باپ کی طرح عمر بھر رسول اللہ ﷺ سے جنگیں کرتا رہا۔ فتح مکہ کے موقع پر بھی رسول کریم ﷺ کے اعلان عفو اور امان کے باوجود فتح مکہ کے موقع پر ایک دستے پر حملہ آور ہوا اور حرم میں خونریزی کا باعث بنا۔ اپنے جنگی جرائم کی وجہ سے ہی وہ واجب القتل ٹھہرایا گیا تھا۔ لیکن مسلمانوں کے سامنے اس وقت کوئی نہیں ٹھہر سکا تھا۔ اس لئے فتح مکہ کے بعد جان بچانے کیلئے وہ یمن کی طرف بھاگ گیا۔ اس کی بیوی رسول اللہ ﷺ سے اس کی معافی کی طالب ہوئی تو آپؐ نے بڑی شفقت فرماتے ہوئے اسے معاف فرما دیا۔ اور پھر جب وہ اپنے خاوند کو لینے کیلئے خود گئی تو عکرمہ کو اس معافی پر یقین نہیں آتا تھا کہ مَیں نے اتنے ظلم کئے ہوئے ہیں، اتنے مسلمان قتل کئے ہوئے ہیں، آخری دن تک میں لڑائی کرتا رہا تو مجھے کس طرح معاف کیا جاسکتا ہے۔ بہرحال وہ کسی طرح یقین دلا کر اپنے خاوند عکرمہ کو واپس لے آئی۔ چنانچہ جب عکرمہ واپس آئے تو آنحضرت ﷺ کے دربار میں حاضر ہوئے اور اس بات کی تصدیق چاہی تو اس کی آمد پر رسول اللہ ﷺ نے اس سے احسان کا حیرت انگیز سلوک کیا۔ پہلے تو آپ دشمن قوم کے سردار کی عزت کی خاطر کھڑے ہوگئے کہ یہ دشمن قوم کا سردار ہے اس لئے اس کی عزت کرنی ہے۔ اس لئے کھڑے ہوگئے اور پھر عکرمہ کے پوچھنے پر فرمایا کہ واقعی میں نے تمہیں معاف کر دیا ہے۔

(مؤطا امام مالک کتاب النکاح)

عکرمہ نے پھر پوچھا کہ اپنے دین پر رہتے ہوئے؟ یعنی میں مسلمان نہیں ہوا۔ اس شرک کی حالت میں مجھے آپ نے معاف کیا ہے، آپ نے مجھے بخش دیا ہے۔ تو آپؐ نے فرمایا کہ ہاں۔ اس پر عکرمہ کا سینہ اسلام کیلئے کھل گیا اور بے اختیار کہہ اٹھا کہ اے! محمد (ﷺ) آپ واقعی بے حد حلیم اور کریم اور صلہ رحمی کرنے والے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کے حسن خلق اور احسان کا یہ معجزہ دیکھ کر عکرمہ مسلمان ہوگیا۔

(السیرۃ الحلبیہ۔ جلد سوم صفحہ 109 مطبوعہ بیروت)

تو اسلام اس طرح حسن اخلاق سے اور آزادی ضمیر و مذہب کے اظہار کی اجازت سے پھیلا ہے۔ حسن خلق اور آزادی مذہب کا یہ تیر ایک منٹ میں عکرمہ جیسے شخص کو گھائل کر گیا۔ آنحضرت ﷺ نے قیدیوں اور غلاموں تک کو یہ اجازت دی تھی کہ جو مذہب چاہو اختیار کرو۔ لیکن اسلام کی تبلیغ اس لئے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اسلام کی تعلیم کے بارے میں بتاؤ کیونکہ لوگوں کو پتہ نہیں ہے۔ یہ خواہش اس لئے ہے کہ یہ تمہیں اللہ کا قرب عطا کرے گی اور تمہاری ہمدردی کی خاطر ہی ہم تم سے یہ کہتے ہیں۔

چنانچہ ایک قیدی کا ایک واقعہ اس طرح بیان ہوا ہے۔ سعید بن ابی سعید بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول کریم ﷺ نے نجد کی طرف مہم بھیجی تو بنوحنیفہ کے ایک شخص کو قیدی بنا کر لائے جس کا نام ثمامہ بن اثال تھا۔ صحابہ نے اسے مسجد نبویؐ کے ستون کے ساتھ باندھ دیا۔ رسول کریم ﷺ اس کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ اے ثمامہ تیرے پاس کیا عذر ہے یا تیرا کیا خیال ہے کہ تجھ سے کیا معاملہ ہوگا۔ اس نے کہا میرا ظن اچھا ہے۔ اگر آپ مجھے قتل کر دیں تو آپؐ ایک خون بہانے والے شخص کو قتل کریں گے اور اگر آپ انعام کریں تو آپ ایک ایسے شخص پر انعام کریں گے جو کہ احسان کی قدردانی کرنے والا ہے۔ اور اگر آپ مال چاہتے ہیں تو جتنا چاہیں لے لیں۔ اس کے لئے اتنا مال اس کی قوم کی طرف سے دیا جا سکتا تھا۔ یہاں تک کہ اگلا دن چڑھ آیا۔ آپ ﷺ پھر تشریف لائے اور ثمامہ سے پوچھا کیا ارادہ ہے۔ چنانچہ ثمامہ نے عرض کی کہ میں تو کل ہی آپؐ سے عرض کر چکا تھا کہ اگر آپؐ انعام کریں تو آپ ایک ایسے شخص پر انعام کریں گے جو کہ احسان کی قدردانی کرنے والا ہے۔ آپ ﷺ نے اس کو وہیں چھوڑا۔ پھر تیسرا دن چڑھا پھر آپ اس کے پاس گئے آپؐ نے فرمایا اے ثمامہ تیرا کیا ارادہ ہے؟ اس نے عرض کی جو کچھ میں نے کہنا تھا وہ کہہ چکا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اسے آزاد کر دو۔ تو ثمامہ کو آزاد کر دیا گیا۔ اس پر وہ مسجد کے قریب کھجوروں کے باغ میں گیا اور غسل کیا اور مسجد میں داخل ہو کر کلمہ شہادت پڑھا۔ اور کہا اے محمد ﷺ بخدا مجھے دنیا میں سب سے زیادہ ناپسند آپ کا چہرہ ہوا کرتا تھا اور اب یہ حالت ہے کہ مجھے سب سے زیادہ محبوب آپ کا چہرہ ہے۔ بخدا مجھے دنیا میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ آپ کا دین ہوا کرتا تھا۔ لیکن اب یہ حالت ہے کہ میرا محبوب ترین دین آپ کا لایا ہوا دین ہے۔ بخدا میں سب سے زیادہ ناپسند آپؐ کے شہر کو کرتا تھا۔ اب یہی شہر میرا محبوب ترین شہر ہے۔ آپ کے گھوڑسواروں نے مجھے پکڑ لیا جبکہ میں عمرہ کرنا چاہتا تھا۔ آپ ﷺ اس کے بارے میں کیا ارشاد فرماتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ جاتو مَیں عمرہ کرنے کے لئے رہا تھا اب آپ کا کیا ارشاد ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اُسے خوشخبری دی، مبارکباد دی اسلام قبول کرنے کی اور اسے حکم دیا کہ عمرہ کرو، اللہ قبول فرمائے گا۔ جب وہ مکہ پہنچا تو کسی نے کہا کہ کیا تو صابی ہوگیا ہے؟ تو اس نے جواب دیا کہ نہیں بلکہ میں محمد رسول اللہ ﷺ پر ایمان لے آیا ہوں اور خدا کی قسم اب آئندہ سے یمامہ کی طرف سے گندم کا ایک دانہ بھی تمہارے پاس نہیں آئے گا۔

(بخاری کتاب المغازی باب وفد بنی حنیفہ۔ وحدیث ثمامہ بن اُثال)

ایک دوسری روایت میں ہے کہ مارنے کی کوشش کی یا مارا۔ اس پر انہوں نے کہا کہ کوئی دانہ نہیں آئے گا۔ اور یہ اس وقت تک نہیں آئے گا جب تک نبی کریم ﷺ کی طرف سے اجازت نہ آجائے۔ چنانچہ اس نے جا کے اپنی قوم کو کہا اور وہاں سے غلہ آنا بند ہوگیا۔ کافی بری حالت ہوگئی۔ پھر ابوسفیان آنحضرت ﷺ کی خدمت میں درخواست لے کر پہنچے کہ اس طرح بھوکے مر رہے ہیں اپنی قوم پر کچھ رحم کریں۔ تو آپؐ نے یہ نہیں فرمایا کہ غلہ اس وقت ملے گا جب تم مسلمان ہو جاؤ بلکہ فوراً ثمامہ کو پیغام بھجوایا کہ یہ پابندی ختم کرو، یہ ظلم ہے۔ بچوں، بڑوں، مریضوں، بوڑھوں کو خوراک کی ضرورت ہوتی ہے ان کو مہیا ہونی چاہئے۔ تو دوسرے یہ دیکھیں کہ قیدی ثمامہ سے یہ نہیں کہا کہ اب تم ہمارے قابو میں ہو تو مسلمان ہو جاؤ۔ تین دن تک ان کے ساتھ حسن سلوک ہوتا رہا اور پھر حسن سلوک کے بھی اعلیٰ معیار قائم ہوئے۔ آزاد کر دیا اور پھر دیکھیں ثمامہ بھی بصیرت رکھتے تھے اس آزادی کو حاصل کرتے ہی انہوں نے اپنے آپ کو آپ ﷺ کی غلامی میں جکڑے جانے

کیلئے پیش کر دیا کہ اسی غلامی میں میری دین و دنیا کی بھلائی ہے۔

پھر ایک یہودی غلام کو مجبور نہیں کیا کہ تم غلام ہو میرے قابو میں ہو اس لئے جو مَیں کہتا ہوں کرو، یہاں تک کہ اس کی ایسی بیماری کی حالت ہوئی جب دیکھا کہ اس کی حالت خطرے میں ہے تو اس کے انجام بخیر کی فکر ہوئی۔ یہ فکر تھی کہ وہ اس حالت میں دنیا سے نہ جائے جبکہ خدا کی آخری شریعت کی تصدیق نہ کر رہا ہو بلکہ ایسی حالت میں جائے جب تصدیق کر رہا ہو۔ تا کہ اللہ تعالیٰ کی بخشش کے سامان ہوں۔ تب عیادت کے لئے گئے اور اسے بڑے پیار سے کہا کہ اسلام قبول کر لے۔

چنانچہ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کا ایک خادم یہودی تھا جو بیمار ہو گیا۔ رسول کریم ﷺ اس کی عیادت کیلئے تشریف لے گئے اور فرمایا تو اسلام قبول کر لے۔ ایک اور روایت میں ہے اس نے اپنے بڑوں کی طرف دیکھا لیکن بہرحال اس نے اجازت ملنے پر یا خود ہی خیال آنے پر اسلام قبول کر لیا۔ تو یہ جو اسلام اس نے قبول کیا یہ یقیناً اس پیار کے سلوک اور آزادی کا اثر تھا جو اس لڑکے پر آپ کی غلامی کی وجہ سے تھا کہ یقیناً یہ سچا مذہب ہے اس لئے اس کو قبول کرنے میں بچت ہے۔ کیونکہ ہو نہیں سکتا کہ یہ سراپا شفقت و رحمت میری برائی کا سوچے۔ آپؐ یقیناً برحق ہیں اور ہمیشہ دوسرے کو بہترین بات ہی کی طرف بلاتے ہیں، بہترین کام کی طرف ہی بلاتے ہیں، اسی کی تلقین کرتے ہیں۔ پس یہ آزادی ہے جو آپ نے قائم کی۔ دنیا میں کبھی اس کی کوئی مثال نہیں مل سکتی۔

آپ ﷺ دعویٰ نبوت سے پہلے بھی آزادی ضمیر اور آزادی مذہب اور زندگی کی آزادی پسند فرماتے تھے اور غلامی کو ناپسند فرماتے تھے۔ چنانچہ جب حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے شادی کے بعد اپنا مال اور غلام آپؐ کو دے دیئے تو آپ نے حضرت خدیجہ کو فرمایا کہ اگر یہ سب چیزیں مجھے دے رہی ہو تو پھر یہ میرے تصرف میں ہوں گے اور جو مَیں چاہوں گا کروں گا۔ انہوں نے عرض کی اسی لئے مَیں دے رہی ہوں۔ آپؐ نے فرمایا کہ مَیں غلاموں کو بھی آزاد کر دوں گا۔ انہوں نے عرض کی آپ جو چاہیں کریں مَیں نے آپ کو دے دیا، میرا اب کوئی تصرف نہیں ہے، یہ مال آپ کا ہے۔ چنانچہ آپؐ نے اسی وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے غلاموں کو بلایا اور فرمایا کہ تم سب لوگ آج سے آزاد ہو اور مال کا اکثر حصہ بھی غرباء میں تقسیم کر دیا۔

جو غلام آپ نے آزاد کئے ان میں ایک غلام زید نامی بھی تھے وہ دوسرے غلاموں سے لگتا ہے زیادہ ہوشیار تھے، ذہین تھے۔ انہوں نے اس بات کو سمجھ لیا کہ یہ جو مجھے آزادی ملی ہے یہ آزادی تو اب مل گئی، غلامی کی جو مہر لگی ہوئی ہے وہ اب ختم ہو گئی لیکن میری بہتری اسی میں ہے کہ مَیں آپ ﷺ کی غلامی میں ہی ہمیشہ رہوں۔ انہوں نے کہا کہ ٹھیک ہے آپؐ نے مجھے آزاد کر دیا ہے لیکن میں آزاد نہیں ہوتا، مَیں تو آپ کے ساتھ ہی غلام بن کے رہوں گا۔ چنانچہ آپ آنحضور ﷺ کے پاس ہی رہے اور یہ دونوں طرف سے محبت کا، پیار کا تعلق بڑھتا چلا گیا۔ زید ایک مالدار خاندان کے آدمی تھے، اچھے کھاتے پیتے گھر کے آدمی تھے، ڈاکوؤں نے ان کو اغوا کر لیا تھا اور پھر ان کو بیچتے رہے اور بکتے بکاتے وہ یہاں تک پہنچے تھے تو ان کے جو والدین تھے، رشتہ دار عزیز بھی تلاش میں تھے۔ آخر ان کو پتہ لگا کہ یہ لڑکا مکہ میں ہے تو مکہ آ گئے اور پھر جب پتہ لگا کہ آنحضرت ﷺ کے پاس ہیں تو آپ کی مجلس میں پہنچے اور وہاں جا کے عرض کی کہ آپ جتنا مال چاہیں ہم سے لے لیں اور ہمارے بیٹے کو آزاد کر دیں، اس کی ماں کا رو رو کے برا حال ہے۔ تو آپؐ نے فرمایا کہ مَیں تو اس کو پہلے ہی آزاد کر چکا ہوں۔ یہ آزاد ہے۔ جانا چاہتا ہے تو چلا جائے اور کسی پیسے کی مجھے ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا بیٹے چلو۔ بیٹے نے جواب دیا کہ آپ سے مل لیا ہوں اتنا ہی کافی ہے۔ کبھی موقع ملا تو ماں سے بھی ملاقات ہو جائے گی۔ لیکن اب مَیں آپ کے ساتھ نہیں جا سکتا۔ مَیں تو اب آنحضرت ﷺ کا غلام ہو چکا ہوں آپ سے جدا ہونے کا مجھے سوال نہیں۔ ماں باپ سے زیادہ محبت اب مجھے آپ ﷺ سے ہے۔ زید کے باپ اور چچا وغیرہ نے بڑا زور دیا لیکن انہوں نے انکار کر دیا۔ زید کی اس محبت کو دیکھ کر آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا کہ زید آزاد تو پہلے ہی تھا مگر آج سے یہ میرا بیٹا ہے۔ اس صورتحال کو دیکھ کر پھر زید کے باپ اور چچا وہاں سے اپنے وطن واپس چلے گئے اور پھر زید ہمیشہ وہیں رہے۔

(ملخص از دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ 112)

تو نبوت کے بعد تو آپؐ کے ان آزادی کے معیاروں کو چار چاند لگ گئے تھے۔ اب تو آپ کی نیک فطرت کے ساتھ آپ پر اُترنے والی شریعت کا بھی حکم تھا کہ غلاموں کو ان کے حقوق دو۔ اگر نہیں دے سکتے تو آزاد کر دو۔

چنانچہ ایک روایت میں آتا ہے کہ ایک صحابی اپنے غلام کو مار رہے تھے تو آنحضرت ﷺ نے دیکھا اور بڑے غصے کا اظہار فرمایا۔ اس پر ان صحابی نے اس غلام کو آزاد کر دیا۔ کہا کہ میں ان کو آزاد کرتا ہوں۔ تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم نہ آزاد کرتے تو اللہ تعالیٰ کی پکڑ کے نیچے آتے۔ تو اب دیکھیں یہ ہے آزادی۔

پھر دوسرے مذہب کے لوگوں کیلئے اپنی اظہار رائے کا حق اور آزادی کی بھی ایک مثال دیکھیں۔ اپنی حکومت میں جبکہ آپ کی حکومت مدینے میں قائم ہو چکی تھی اس وقت اس آزادی کا نمونہ ملتا ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دو آدمی آپس میں گالی گلوچ کرنے لگے۔ ایک مسلمان تھا اور دوسرا یہودی۔ مسلمان نے کہا اس ذات کی قسم جس نے محمد ﷺ کو تمام جہانوں پر منتخب کر کے فضیلت عطا کی۔ اس پر یہودی نے کہا اس ذات کی قسم جس نے موسیٰ کو تمام جہانوں پر فضیلت دی ہے اور چن لیا۔ اس پر مسلمان نے ہاتھ اٹھایا اور یہودی کو تھپڑ مار دیا۔ یہودی شکایت لے کر آنحضرت ﷺ کے پاس حاضر ہوا جس پر آنحضرت ﷺ نے مسلمان سے تفصیل پوچھی اور پھر فرمایا: لَا تُخَیِّرُوْنِیْ عَلٰی مُوْسٰی کہ مجھے موسیٰ پر فضیلت نہ دو۔

(بخاری کتاب الخصومات باب ما یذکر فی الأشخاص والخصومة بین المسلم والیھود)

تو یہ تھا آپ کا معیار آزادی، آزادی مذہب اور ضمیر، کہ اپنی حکومت ہے، مدینہ ہجرت کے بعد آپ نے مدینہ کے قبائل اور یہودیوں سے امن و امان کی فضا قائم رکھنے کیلئے ایک معاہدہ کیا تھا جس کی رو سے مسلمانوں کی اکثریت ہونے کی وجہ سے یا مسلمانوں کے ساتھ جو لوگ مل گئے تھے، وہ مسلمان نہیں بھی ہوئے تھے ان کی وجہ سے حکومت آپ ﷺ کے ہاتھ میں تھی۔ لیکن اس حکومت کا یہ مطلب نہیں تھا کہ دوسری رعایا، رعایا کے دوسرے لوگوں کے، ان کے جذبات کا خیال نہ رکھا جائے۔ قرآن کریم کی اس گواہی کے باوجود کہ آپؐ تمام رسولوں سے افضل ہیں، آپؐ نے یہ گوارا نہ کیا کہ انبیاء کے مقابلہ کی وجہ سے فضا کو مکدر کیا جائے۔ آپؐ نے اس یہودی کی بات سن کر مسلمان کی ہی سرزنش کی کہ تم لوگ اپنی لڑائیوں میں انبیاء کو نہ لایا کرو۔ ٹھیک ہے تمہارے نزدیک مَیں تمام رسولوں سے افضل ہوں۔ اللہ تعالیٰ بھی اس کی گواہی دے رہا ہے لیکن ہماری حکومت میں ایک شخص کی دل آزاری اس لئے نہیں ہونی چاہئے کہ اس کے نبی کو کسی نے کچھ کہا ہے۔ اس کی مَیں اجازت نہیں دے سکتا۔ میرا احترام کرنے کیلئے تمہیں دوسرے انبیاء کا بھی احترام کرنا ہوگا۔

تو یہ تھے آپؐ کے انصاف اور آزادی اظہار کے معیار جو اپنوں غیروں سب کا خیال رکھنے کے لئے آپ نے قائم فرمائے تھے۔ بلکہ بعض اوقات غیروں کے جذبات کا زیادہ خیال رکھا جاتا تھا۔

آپ کے انسانی اقدار قائم کرنے اور آپ کی رواداری کی ایک اور مثال ہے۔ روایت میں آتا ہے عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں کہ سہل بن حنیف اور قیس بن سعد قادسیہ کے مقام پر بیٹھے ہوئے تھے کہ ان کے پاس سے ایک جنازہ گزرا۔ تو وہ دونوں کھڑے ہو گئے۔ جب ان کو بتایا گیا

کہ یہ ذمّیوں میں سے ہے تو دونوں نے کہا کہ ایک دفعہ نبی کریم ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو آپ احتراماً کھڑے ہو گئے۔ آپ کو بتایا گیا کہ یہ تو ایک یہودی کا جنازہ ہے۔ اس پر رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ اَلَیْسَتْ نَفْسًا کیا وہ انسان نہیں ہے۔

(بخاری کتاب الجنائز باب من قام لجنازۃ یہودی)

پس یہ احترام ہے دوسرے مذہب کا بھی اور انسانیت کا بھی۔ یہ اظہار اور یہ نمونے ہیں جن سے مذہبی رواداری کی فضا پیدا ہوتی ہے۔ یہ اظہار ہی ہیں جن سے ایک دوسرے کے لئے نرم جذبات پیدا ہوتے ہیں اور یہ جذبات ہی ہیں جن سے پیار، محبت اور امن کی فضا پیدا ہوتی ہے۔ نہ کہ آجکل کی دنیاداروں کے عمل کی طرح کہ سوائے نفرتوں کی فضا پیدا کرنے کے اور کچھ نہیں۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے فتح خیبر کے دوران تورات کے بعض نسخے مسلمانوں کو ملے۔ یہودی آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے کہ ہماری کتاب مقدس ہمیں واپس کی جائے اور رسول کریم ﷺ نے صحابہ کو حکم دیا کہ یہود کی مذہبی کتابیں ان کو واپس کر دو۔

(السیرۃ الحلبیۃ جلد 3 صفحہ 49)

باوجود اس کے کہ یہودیوں کے غلط رویے کی وجہ سے ان کو سزائیں مل رہی تھیں آپؐ نے یہ برداشت نہیں فرمایا کہ دشمن سے بھی ایسا سلوک کیا جائے جس سے اس کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچے۔

یہ چند انفرادی واقعات مَیں نے بیان کئے ہیں اور مَیں نے ذکر کیا تھا کہ مدینہ میں ایک معاہدہ ہوا تھا۔ اُس معاہدے کے تحت آنحضرت ﷺ نے جو شقیں قائم فرمائی تھیں، جو روایات پہنچی ہیں ان کا مَیں ذکر کرتا ہوں کہ کس طرح اس ماحول میں جا کر آپؐ نے رواداری کی فضا پیدا کرنے کی کوشش کی ہے اور اُس معاشرے میں امن قائم فرمانے کیلئے آپ کیا چاہتے تھے؟ تا کہ معاشرے میں بھی امن قائم ہو اور انسانیت کا شرف بھی قائم ہو۔ مدینہ پہنچنے کے بعد آپؐ نے یہودیوں سے جو معاہدہ فرمایا اس کی چند شرائط یہ تھیں کہ مسلمان اور یہودی آپس میں ہمدردی اور اخلاص کے ساتھ رہیں گے اور ایک دوسرے کے خلاف زیادتی یا ظلم سے کام نہ لیں گے۔ اور باوجود اس کے کہ ہمیشہ اس شق کو یہودی توڑتے رہے مگر آپ احسان کا سلوک فرماتے رہے یہاں تک کہ جب انتہا ہو گئی تو یہودیوں کے خلاف مجبوراً سخت اقدام کرنے پڑے۔

دوسری شرط یہ تھی کہ ہر قوم کو مذہبی آزادی ہو گی۔ باوجود مسلمان اکثریت کے تم اپنے مذہب میں آزاد ہو۔

تیسری شرط یہ تھی کہ تمام باشندگان کی جانیں اور اموال محفوظ ہوں گے اور ان کا احترام کیا جائے گا سوائے اس کے کہ کوئی شخص جرم یا ظلم کا مرتکب ہو۔ اس میں بھی اب کوئی تفریق نہیں ہے۔ جرم کا مرتکب چاہے وہ مسلمان ہو یا غیر مسلم ہو اس کو بہرحال سزا ملے گی۔ باقی حفاظت کرنا سب کا مشترکہ کام ہے، حکومت کا کام ہے۔ پھر یہ کہ ہر قسم کے اختلاف اور تنازعات رسول اللہ ﷺ کے سامنے فیصلے کیلئے پیش ہوں گے اور ہر فیصلہ خدائی حکم کے مطابق کیا جائے گا۔ اور خدائی حکم کی تعریف یہ ہے کہ ہر قوم کی اپنی شریعت کے مطابق۔ فیصلہ بہرحال آنحضرت ﷺ کے سامنے پیش ہونا ہے کیونکہ اس وقت حکومت کے مقتدر اعلیٰ آپؐ تھے۔ اس لئے آپ نے فیصلہ فرمانا تھا لیکن فیصلہ اس شریعت کے مطابق ہو گا اور جب یہودیوں کے بعض فیصلے ایسے ہوئے ان کی شریعت کے مطابق تو اس پر ہی اب عیسائی اعتراض کرتے ہیں یا دوسرے مخالفین اعتراض کرتے ہیں کہ جی ظلم ہوا۔ حالانکہ ان کے کہنے کے مطابق ان کی شرائط پر ہی ہوئے تھے۔

پھر ایک شرط یہ ہے کہ کوئی فریق بغیر اجازت رسول اللہ ﷺ کے جنگ کیلئے نہ نکلے گا۔ اس لئے حکومت کے اندر رہتے ہوئے اس حکومت کا پابند ہونا ضروری ہے۔ اب یہ جو شرط ہے یہ آجکل کی جہادی تنظیموں کیلئے بھی رہنما ہے کہ جس حکومت میں رہ رہے ہیں اس کی اجازت کے بغیر کسی قسم کا جہاد نہیں کر سکتے سوائے اس کے کہ اس حکومت کی فوج میں شامل ہو جائیں اور پھر اگر ملک لڑے یا حکومت تو پھر ٹھیک ہے۔

پھر ایک شرط ہے کہ اگر یہودیوں اور مسلمانوں کے خلاف کوئی قوم جنگ کرے گی تو وہ ایک دوسرے کی امداد میں کھڑے ہوں گے۔ یعنی دونوں میں سے کسی فریق کے خلاف اگر جنگ ہو گی تو دوسرے کی امداد کریں گے اور دشمن سے صلح کی صورت میں مسلمان اور غیر مسلم دونوں کو اگر صلح میں کوئی منفعت مل رہی ہے، کوئی نفع مل رہا ہے، کوئی فائدہ ہو رہا ہے تو اس فائدے کو ہر ایک حصہ رسدی حاصل کرے گا۔ اسی طرح اگر مدینے پر حملہ ہو گا تو سب مل کر اس کا مقابلہ کریں گے۔

پھر ایک شرط ہے کہ قریش مکہ اور ان کے معاونین کو یہود کی طرف سے کسی قسم کی امداد یا پناہ نہیں دی جائے گی کیونکہ مخالفین مکہ نے ہی مسلمانوں کو وہاں سے نکالا تھا۔ مسلمانوں نے یہاں آ کر پناہ لی تھی اس لئے اب اس حکومت میں رہنے والے اس دشمن قوم سے کسی قسم کا معاہدہ نہیں کر سکتے اور نہ کوئی مدد لیں گے۔ ہر قوم اپنے اخراجات خود برداشت کرے گی۔ یعنی اپنے اپنے خرچ خود کریں گے۔ اس معاہدے کی رو سے کوئی ظالم یا گناہگار یا مفسد اس بات سے محفوظ نہیں ہو گا کہ اسے سزا دی جاوے یا اس سے انتقام لیا جاوے۔ یعنی جیسا کہ پہلے بھی آ چکا ہے کہ جو کوئی ظالم ہو گا، گناہ کرنے والا ہو گا، غلطی کرنے والا ہو گا۔ بہرحال اس کو سزا ملے گی، پکڑ ہو گی۔ اور یہ بلاتفریق ہو گی، چاہے وہ مسلمان ہے یا یہودی ہے یا کوئی اور ہے۔

پھر اسی مذہبی رواداری اور آزادی کو قائم رکھنے کیلئے آپؐ نے نجران کے وفد کو مسجد نبوی میں عبادت کی اجازت دی اور انہوں نے مشرق کی طرف منہ کر کے اپنی عبادت کی۔ جبکہ صحابہ کا خیال تھا کہ نہیں کرنی چاہئے۔ آپؐ نے کہا کوئی فرق نہیں پڑتا۔

پھر اہل نجران کو جو امان نامہ آپؐ نے دیا اس کا بھی ذکر ملتا ہے اس میں آپؐ نے اپنے اوپر یہ ذمہ داری قبول فرمائی کہ مسلمان فوج کے ذریعہ سے ان عیسائیوں کی (جو نجران میں آئے تھے) سرحدوں کی حفاظت کی جائے گی۔ ان کے گرجے ان کے عبادت خانے، مسافر خانے خواہ وہ کسی دور دراز علاقے میں ہوں یا شہروں میں ہوں یا پہاڑوں میں ہوں یا جنگلوں میں ہوں ان کی حفاظت مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ ان کو اپنے مذہب کے مطابق عبادت کرنے کی آزادی ہو گی اور اُن کی اس آزادی عبادت کی حفاظت بھی مسلمانوں پر فرض ہے اور آنحضرت ﷺ نے فرمایا کیونکہ اب یہ مسلمان حکومت کی رعایا ہیں اس لئے اس کی حفاظت اس لحاظ سے بھی مجھ پر فرض ہے کہ اب یہ میری رعایا بن چکے ہیں۔

پھر آگے ہے کہ اسی طرح مسلمان اپنی جنگی مہموں میں انہیں (یعنی نصاریٰ کو) ان کی مرضی کے بغیر شامل نہیں کریں گے۔ ان کے پادری اور مذہبی لیڈر جس پوزیشن اور منصب پر ہیں وہ وہاں سے معزول نہیں کئے جائیں گے۔ اسی طرح اپنے کام کرتے رہیں گے۔ ان کی عبادت گاہوں میں مداخلت نہیں ہو گی وہ کسی بھی صورت میں زیر استعمال نہیں لائی جائیں گی۔ نہ سرائے بنائی جائیں گی نہ وہاں کسی کو ٹھہرایا جائے گا اور نہ کسی اور مقصد میں ان سے پوچھے بغیر استعمال میں لایا جائے گا۔ علماء اور راہب جہاں کہیں بھی ہوں ان سے جزیہ اور خراج وصول نہیں کیا جائے گا۔ اگر کسی مسلمان کی عیسائی بیوی ہو گی تو اسے مکمل آزادی ہو گی کہ وہ اپنے طور پر عبادت کرے۔ اگر کوئی اپنے علماء کے پاس جا کر مسائل پوچھنا چاہے تو جائے۔ گرجوں وغیرہ کی مرمت کیلئے آپؐ نے فرمایا کہ اگر وہ مسلمانوں سے مالی امداد لیں اور اخلاقی امداد لیں تو مسلمانوں کو مدد کرنی چاہئے کیونکہ یہ بہتر چیز ہے اور یہ نہ قرض ہو گا اور نہ احسان ہو گا بلکہ اس معاہدے کو بہتر کرنے کی ایک صورت ہو گی کہ اس طرح سے سوشل تعلقات اور ایک دوسرے کی مدد کے کام کئے جائیں۔

تو یہ تھے آپ ﷺ کے معیار مذہبی آزادی اور رواداری کے قیام کیلئے۔ اس کے باوجود آپ پر ظلم کرنے اور تلوار کے زور پر اسلام پھیلانے کا الزام لگانا انتہائی ظالمانہ حرکت ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''پس جبکہ اہل کتاب اور مشرکین عرب نہایت درجہ بدچلن ہو چکے تھے اور بدی کر کے سمجھتے تھے

کہ ہم نے نیکی کا کام کیا ہے اور جرائم سے باز نہیں آتے تھے اور امن عامہ میں خلل ڈالتے تھے تو خدا تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کے ہاتھ میں عنان حکومت دے کر ان کے ہاتھ سے غریبوں کو بچانا چاہا۔ اور چونکہ عرب کا ملک مطلق العنان تھا اور وہ لوگ کسی بادشاہ کی حکومت کے ماتحت نہیں تھے اس لئے ہر ایک فرقہ نہایت بے قیدی اور دلیری سے زندگی بسر کرتا تھا‘‘۔ کوئی قانون نہیں تھا کیونکہ کسی کے ماتحت نہیں تھے‘‘ اور چونکہ ان کیلئے کوئی سزا کا قانون نہ تھا۔ اس لئے وہ لوگ روز بروز جرائم میں بڑھتے جاتے تھے۔ پس خدا نے اس ملک پر رحم کرکے.................آنحضرت ﷺ کو اس ملک کیلئے نہ صرف رسول کر کے بھیجا بلکہ اس ملک کا بادشاہ بھی بنا دیا اور قرآن شریف کو ایک ایسے قانون کی طرح مکمل کیا جس میں دیوانی، فوجداری، مالی سب ہدایتیں ہیں۔ سو آنحضرت ﷺ بحیثیت ایک بادشاہ ہونے کے تمام فرقوں کے حاکم تھے اور ہر ایک مذہب کے لوگ اپنے مقدمات آپؐ سے فیصلہ کراتے تھے۔

قرآن شریف سے ثابت ہے کہ ایک دفعہ ایک مسلمان اور ایک یہودی کا آنجناب کی عدالت میں مقدمہ آیا تو آنجناب نے تحقیقات کے بعد یہودی کو سچا کیا اور مسلمان پر اس کے دعویٰ کی ڈگری کی‘‘۔

............پھر فرماتے ہیں: ’’بنی اسرائیل میں حضرت موسیٰ کے بعد نبی جدا ہوتے تھے اور بادشاہ جدا ہوتے تھے جو امور سیاست کے ذریعے سے امن قائم رکھتے تھے مگر آنحضرت ﷺ کے وقت میں یہ دونوں عہدے خدا تعالیٰ نے آنجناب‘‘۔ یعنی آنحضرت ﷺ ’’ہی کو عطا کئے اور جرائم پیشہ لوگوں کو الگ الگ کر کے باقی لوگوں کے ساتھ جو برتاؤ تھا وہ آیت مندرجہ ذیل سے ظاہر ہوتا ہے اور وہ یہ ہے..........(الجزو 3 سورۃ آل عمران) ’’اور اے پیغمبر! اہل کتاب اور عرب کے جاہلوں کو کہو کہ کیا تم دین اسلام میں داخل ہوتے ہو۔ پس اگر اسلام قبول کر لیں تو ہدایت پا گئے۔ اگر منہ موڑیں تو تمہارا تو صرف یہی کام ہے کہ حکم الٰہی پہنچا دو۔ اس آیت میں یہ نہیں لکھا کہ تمہارا یہ بھی کام ہے کہ تم ان سے جنگ کرو۔ اس سے ظاہر ہے کہ جنگ صرف جرائم پیشہ لوگوں کیلئے تھا کہ مسلمانوں کو قتل کرتے تھے یا امن عامہ میں خلل ڈالتے تھے اور چوری ڈاکہ میں مشغول رہتے تھے۔ اور یہ جنگ بحیثیت بادشاہ ہونے کے تھا، نہ بحیثیت رسالت‘‘۔ یعنی کہ جب آپ حکومت کے مقتدر اعلیٰ تھے تب جنگ کرتے تھے اس لئے نہیں کرتے تھے کہ نبی ہیں۔ ’’جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔...... ....(الجزو 2 سورۃ البقرۃ)۔ ’’(ترجمہ) تم خدا کے راہ میں ان لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں۔ یعنی دوسروں سے کچھ غرض نہ رکھو اور زیادتی مت کرو۔ خدا زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا‘‘۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 242-243)

پس جس نبی پاک ﷺ پر یہ شریعت اتری ہے کس طرح ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے پر اترے ہوئے احکامات کے معاملے میں زیادتی کرتا ہو۔ آپ ﷺ نے تو فتح مکہ کے موقع پر بغیر اس شرط کے کہ اگر اسلام میں داخل ہوئے تو امان ملے گی عام معافی کا اعلان کر دیا تھا۔ اس کی ایک مثال ہم دیکھ بھی چکے ہیں۔ اس کی مختلف شکلیں تھیں لیکن اس میں یہ نہیں تھا کہ ضرور اسلام قبول کرو گے تو معافی ملے گی۔ مختلف جگہوں میں جانے اور داخل ہونے اور کسی کے جھنڈے کے نیچے آنے اور خانہ کعبہ میں جانے اور کسی گھر میں جانے کی وجہ سے معافی کا اعلان تھا۔ اور یہ ایک ایسی اعلیٰ مثال تھی جو ہمیں کہیں اور دیکھنے میں نہیں آئی۔ مکمل طور پر یہ اعلان فرما دیا کہ ﴿لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْم﴾ کہ جاؤ آج تم پر کوئی گرفت نہیں ہے۔ ہزاروں دُرود اور سلام ہوں آپ ﷺ پر جنہوں نے اپنے یہ اعلیٰ نمونے قائم فرمائے اور ہمیں بھی اس کی تعلیم عطا فرمائی۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس پر عمل کرنے کی بھی توفیق دے۔

☆......☆......☆......☆......☆

ابن کریم

سادہ زندگی اور قناعت کے تقاضے

17 دسمبر 2005ء کے اخبار جنگ میں جاوید چوہدری ’’انسان آخر انسان ہے‘‘ کے عنوان سے صدام حسین کی سابقہ پرتعیش زندگی سے پردہ اٹھاتے ہوئے لکھتے ہیں کہ مستند تحقیقات سے صدام کی گرفتاری سے پہلے کی زندگی عجیب طرح سے اپنی ذات اور اس کو سنوارنے کے متعلق مرکوز تھی۔ 14 افراد اس کی مونچھیں صحیح رکھنے پر مقرر تھے۔ 3000 سوٹ اعلیٰ قسم کے تیار رہتے تھے۔ اڑھائی ہزار عمدہ قسم کے جوتے ہر وقت تیار رہتے تھے۔ غرضیکہ عجیب نفس پرستی کا عالم تھا اور یہی انداز کہ سب کچھ دنیا ہی مقصود ہو جائے۔

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدا کو فراموش کر کے نفس کی پوجا کی اور ان کی نسلیں انہیں کی طرح دنیا پرستی کا شکار ہو گئیں۔

حضور اکرم ﷺ نے کیا خوب فرمایا ہے کہ انسان دنیا پرستی میں اس قدر مستغرق ہو جاتا ہے کہ اگر انسان کو سونے کی ایک وادی مل جائے، وہ دوسری وادی کی خواہش کرنے لگ جاتا ہے، دوسری مل جائے تیسری کی خواہش کرے گا۔ انسان کی خواہشات ختم نہیں ہوتیں۔ اس کا منہ صرف مٹی بھرتی ہے۔ یعنی قبر مل جاتی ہے مگر خواہشات کا اختتام نہیں ہوتا۔

مگر حضور اکرم ﷺ نے قناعت کو اصل دولت قرار دیا ہے۔ ایک درویش لنگوٹی پہنے قلندرانہ نعرے لگاتا ہوا بازار سے گزر رہا تھا اور کہہ رہا تھا مجھے سب کچھ مل گیا ہے۔ کسی نے کہا لنگوٹی تم نے پہنی ہوئی ہے پورا بدن ڈھکا نہیں ہوا تو مل کیا گیا؟ اس نے جواب دیا کوئی خواہش ہی نہیں رکھی تو فکر کس بات کا۔

اصل بات یہی ہے کہ انسان اپنی خواہشات کو لگام دے۔ ان خواہشات پر کنٹرول رکھے۔ حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کے مطالبات میں یہ پریکٹس بھی کروائی ہے۔ کھانے اور کپڑوں کے بارہ میں سادگی اختیار کرنی چاہئے۔

میں جب یہ کالم پڑھ رہا تھا مجھے خیال آیا ابھی چند سال پہلے تو اسی بادشاہ کو بہتیرے لوگ اپنا نجات دھندہ خیال کرتے نہ تھکتے تھے۔ اس کی تصاویر بکا کرتی تھیں۔ مجھے یاد ہے ہمارے ملک کے ایک علاقے میں کئی سو کے قریب نوزائیدہ بچوں کے نام صدام حسین رکھے گئے تھے۔ بڑی بڑی توقعات وابستہ کر دی گئی تھیں۔

حضرت ابراہیمؑ نے ایک لطیف استدلال کے لئے چاند کو دیکھ کر کہا یہ میرا رب ہے؟ پھر مشرکوں کو سمجھاتے ہوئے فرمایا کہ یہ چھپ گیا ہے، یہ میرا رب نہیں ہو سکتا۔ پھر سورج کو، ستاروں کو بھی اس سوالیہ انداز میں دیکھا۔ دراصل حضرت ابراہیمؑ چونکہ دلائل دینے میں بہت مہارت رکھتے تھے۔ آپ نے اس طرح سوالیہ انداز میں قوم کو سمجھایا اور اعلان فرمایا کہ چھپ جانے والوں کو میں پسند نہیں کرتا۔ کیا خوبصورت آپ کا انداز استدلال تھا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی دلیلوں کے آگے نمرود مبہوت قرار دیا گیا ہے۔

حضرت مسیح موعود کی کیا سادگی اور کیا قناعت کی حالت تھی۔ کیا درویشانہ اور فقیرانہ مزاج تھا۔ قناعت کا یہ عالم کہ چند چنے کھا کر گزارہ کر لیا کرتے تھے۔

ایک دفعہ لکڑی کے نئے دروازوں کو بڑھئی رندرہا تھا۔ فرمانے لگے کیا ضرورت ہے۔ یہ تو عارضی مکان کی چیزیں ہیں۔ اصل ٹھکانہ تو آخرت ہے۔ اللہ اللہ کیسا بے رغبت تھا وہ اس دنیا سے۔ کیا عاشقانہ نعرہ لگاتا ہے۔

مجھ کو کیا ملکوں سے میرا ملک ہے سب سے جدا
مجھ کو کیا تاجوں سے میرا تاج ہے رضوان یار

مجھے جب وہ واقعہ یاد آجاتا ہے تو رقت سے آنسو چھلک پڑتے ہیں۔ جب ایک دفعہ ایک زیارت کرنے والے نے یہ منظر دیکھا کہ ایک سادہ سی رضائی میں لیٹے ہوئے ہیں اور وہ ایک طرف سے پھٹی ہوئی ہے اور اس میں سے روئی باہر نکلتی نظر آرہی ہے۔

ہاں ہاں وہی سادہ دل اور غریب پرور جو دوسروں کی آسائش کے لئے سب کچھ قربان کر دیتا ہے۔

ذرا وہ منظر آنکھوں کے سامنے لائیے کہ ایک غریب چرواہا ننگے پاؤں دیکھا، اسے اپنی جوتی دے دی۔ وہ شہزادہ جس کے آباء چوراسی گاؤں کے مالک تھے ننگے پاؤں قادیان داخل ہوتا ہے۔ اللہ اکبر

بلاشبہ یہی وہ لوگ ہیں جن کے ذریعہ سے دنیا کی تقدیر بدلتی ہے۔ مگر وائے افسوس دنیا پر مرمٹنے والوں پر کہ اڑھائی اڑھائی ہزار نئے جوتے ہر وقت تیار رکھتے ہیں مگر ہائے قسمت کہ آج پلاسٹک کے نئے جوتوں کے لئے عدالت سے رجوع کرتے ہیں۔ اب آخر پر ایک تاریخی واقعہ قارئین کی دلچسپی کے لئے بیان کرتا چلا جاؤں۔

کہتے ہیں امیر خسرو کسی مہم سے واپس آرہا تھا لاؤ لشکر ساتھ تھا۔ خچر اور اونٹ مال و اسباب اور جواہرات سے لدے پھندے تھے۔

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کا ایک مرید راستے میں ملا۔ اس سے پوچھا حضرت سے کیا لائے ہو۔ اس نے جواب دیا پاپوش مبارک ملے ہیں۔ کہا مجھ سے سودا کرو۔ یہ سب مال و اسباب اور دولت لے لو، مجھے پاپوش مبارک دے دو۔ چنانچہ سودا طے پا گیا۔ جواہرات اور مال و دولت اس کے حوالے کر کے پاپوش مبارک سر پر رکھ کر اپنی منزل کو روانہ ہو گیا۔

یہ قدر ان جوتیوں کی ہے جو ایسے قدموں میں ہوتے ہیں جو صراط مستقیم پر چلتے ہیں اور نوافل میں اس قدر ترقی کرتے ہیں کہ خدا ان کے ہاتھ ہو جاتا ہے، زبان ہو جاتا ہے، غرضیکہ ان کے قدموں میں بھی برکت رکھ دی جاتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 56901 میں محمد انعام ناصر

ولد حکیم محمد افضل طارق قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 6 مرلہ مکان مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ دوکان مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انعام ناصر گواہ شد نمبر 1 فواد احمد شاد ولد محمد احمد شاد گواہ شد نمبر 2 محمد فخر الدین اکبر قریشی ولد محمد اشرف شاکر

مسل نمبر 56902 میں مظہر احمد

ولد صدیق احمد قوم شکرانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظہر احمد گواہ شد نمبر 1 فواد احمد شاد ولد محمد احمد شاد گواہ شد نمبر 2 محمد فخر الدین اکبر قریشی ولد محمد اشرف شاکر

مسل نمبر 56903 میں فرزانہ نرگس

زوجہ بشارت احمد نعیم قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنگ چنن ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 620-17 گرام مالیتی -/16386 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/20000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ نرگس گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد نعیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد نمبردار ولد چوہدری میاں خاں

مسل نمبر 56904 میں مبشر طاہر

ولد محمد رمضان قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مظفر آباد ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر طاہر گواہ شد نمبر 1 منظور احمد بزمی ولد شیخ احمد گواہ شد نمبر 2 ماسٹر محمد رمضان ولد نواب دین

مسل نمبر 56905 میں روبینہ مبشر

زوجہ مبشر طاہر قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مظفر آباد ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ مبشر گواہ شد نمبر 1 ہمایوں طاہر ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر 2 محمد رمضان ولد غلام حیدر

مسل نمبر 56906 میں مسعودہ رشید

زوجہ رانا رشید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلگشت کالونی ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 11 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین 2 کنال 15 مرلے واقع چک نمبر 26 اسلام آباد ضلع منڈی بہاؤالدین مالیتی اندازاً -/115000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسعودہ رشید گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم جنجوعہ وصیت نمبر 20925 گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد جنجوعہ ایڈووکیٹ وصیت نمبر 31038

مسل نمبر 56907 میں فرخندہ اختر

زوجہ چوہدری منور احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار کالونی ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 14 تولے مالیتی اندازاً -/125000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرخندہ اختر گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم جنجوعہ وصیت نمبر 20925 گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد جنجوعہ وصیت نمبر 31038

مسل نمبر 56908 میں نادیہ نذیر

زوجہ چوہدری نذیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار کالونی ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 9 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادیہ نذیر گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم جنجوعہ وصیت نمبر 20925 گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد جنجوعہ وصیت نمبر 31038

مسل نمبر 56909 میں محمد عبدالحسیب

ولد ڈاکٹر محمد عبدالقادر بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بسم اللہ کالونی ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عبدالحسیب گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالودود وصیت نمبر گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالقدوس ولد ڈاکٹر محمد عبدالقادر بھٹی

مسل نمبر 56910 میں محمود احمد طاہر

ولد چوہدری صادق علی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ دس مرلہ پلاٹ واقع رحمان کالونی ربوہ مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/54000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3786 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 محبوب عالم وصیت نمبر

35958 گواہ شد نمبر 2 شیراز احمد وصیت نمبر 38084

مسل نمبر 56911 میں امۃ القدوس طاہرہ

بنت ملک منیر احمد ریحان قوم ریحان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ القدوس طاہرہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ریحان ولد ملک منیر احمد ریحان گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان ولد موصیہ وصیت نمبر 35671

مسل نمبر 56912 میں فرخ افضال رانجھا

ولد محمد افضال رانجھا قوم جٹ رانجھا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرخ افضال رانجھا گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم وصیت نمبر 40910 گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد عبدالواحد

مسل نمبر 56913 میں تنویر احمد ہاشمی

ولد محمد شریف ہاشمی قوم سید پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ مکان واقع علامہ اقبال ٹاؤن میں 1/2 حصہ مالیتی -/1100000 روپے قرضہ واجب الاد بذمہ میرے -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد ہاشمی گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 ذیشان تنویر ہاشمی ولد تنویر احمد ہاشمی

مسل نمبر 56914 میں سیدہ رفعت تنویر ہاشمی

زوجہ تنویر احمد ہاشمی قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع علامہ اقبال ٹاؤن میں 1/2 حصہ مالیتی -/1100000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سیدہ رفعت تنویر ہاشمی گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ہاشمی خاوند موصیہ

مسل نمبر 56915 میں ارسلہ ہاشمی

بنت تنویر احمد ہاشمی قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ارسلہ ہاشمی گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ہاشمی والد موصیہ

مسل نمبر 56916 میں زاہدہ ارم

بنت میاں عبدالعزیز قوم ناگی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں 1/2 تولہ مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زاہدہ ارم گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد سلیم وصیت نمبر 21885 گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم وصیت نمبر 35239

مسل نمبر 56917 میں نصیر احمد بسراء

ولد چوہدری غلام رسول بسراء قوم جٹ بسراء پیشہ ملازمت عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2/ ایکڑ واقع خاناں میانوالی ضلع سیالکوٹ مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 120 گز واقع گرین ٹاؤن عظیم پورہ کراچی مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ 3۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع کنری مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1780+3350 روپے ماہوار بصورت پنشن + تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد بسراء گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد عبدالستار گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ثاقب بسراء ولد نصیر احمد بسراء

مسل نمبر 56918 میں مبارکہ فرحت

زوجہ نصیر احمد بسراء قوم جٹ بسراء پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 3/ ایکڑ زرعی اراضی واقع خاناں میانوالی ضلع سیالکوٹ مالیتی -/450000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/4000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبارکہ فرحت گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد عبدالستار گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ثاقب بسراء ولد نصیر احمد بسراء

مسل نمبر 56919 میں نسرین نذیر

زوجہ نذیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ...... عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نسرین نذیر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد وصیت نمبر 30212 گواہ شد نمبر 2 حماد احمد وڑائچ وصیت نمبر 32442

مسل نمبر 56920 میں عمران احمد

ولد محمد منشاء قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈی ٹائپ کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ولد سید محمود علی شاہد گواہ شد نمبر 2 کاشف بشیر وصیت نمبر 31518

مسل نمبر 56921 میں عاصم عمر

ولد عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نثار کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل مالیتی -/26000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000

روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاصم عمر گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد آصف وصیت نمبر 33246 گواہ شد نمبر 2 محمد احسان ولد محمد اعجاز

مسل نمبر 56922 میں رشیدہ بیگم

بیوہ شمس الدین انجم مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بصورت ترکہ زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع چک نمبر 94/ج۔ب مالیتی -/325000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 1 تولہ 6 ماشہ مالیتی -/13900 روپے۔ 3۔ حق مہر اداشدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 مظفر حسین وصیت نمبر 23150 گواہ شد نمبر 2 انصر حسین وصیت نمبر 34733

مسل نمبر 56923 میں رحیم الدین

ولد فضل احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ مربی سلسلہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پرائز بانڈز مالیتی -/10500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3825 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رحیم الدین گواہ شد نمبر 1 سعد محمود باجوہ ولد ریاض محمود باجوہ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد شاہد والد موصی

مسل نمبر 56924 میں رانا انعام اللہ خاں

ولد رانا محمد شریف خاں مرحوم قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وسنکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 3/ ایکڑ واقع وسنکے مالیتی اندازاً مالیتی -/1800000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/45000 روپے۔ 3۔ مکان میں نصف حصہ مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ 4۔ کاروبار میں لگائی رقم -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا انعام اللہ خاں گواہ شد نمبر 1 رانا رضوان احمد ولد رانا انعام اللہ خان گواہ شد نمبر 2 رانا مبین احمد ولد رانا انعام اللہ خاں

مسل نمبر 56925 میں رفعیہ انعام

زوجہ انعام اللہ خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وسنکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعیہ انعام گواہ شد نمبر 1 رانا رضوان احمد ولد رانا انعام اللہ گواہ شد نمبر 2 رانا مبین ولد رانا انعام اللہ

مسل نمبر 56926 میں شفقت پروین

زوجہ خلیل احمد مغل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے مالیتی -/55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شفقت پروین گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد مظفر ولد ملک محمد دین گواہ شد نمبر 2 محدث خلیل ولد خلیل احمد

مسل نمبر 56927 میں ناصر احمد ریاض خاں کرمانی

ولد فیاض محمد خاں کرمانی قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پرانی سائیکل مالیتی -/1200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد ریاض کرمانی گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد یعقوب احمد گواہ شد نمبر 2 محدث خلیل ولد خلیل احمد

مسل نمبر 56928 میں ملک آفتاب حسین

ولد ملک محمد حسین قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک آفتاب حسین گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ناصر ولد عبدالغفور گواہ شد نمبر 2 قمر رشید وصیت نمبر 36616

مسل نمبر 56929 میں زبدہ شمائلہ

بنت مقبول احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زبدہ شمائلہ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد وصیت نمبر 39437 گواہ شد نمبر 2 عبدالحنان وصیت نمبر 30668

مسل نمبر 56930 میں فائزہ انیس

زوجہ الرحمٰن انس قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ب ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور مالیتی -/153530 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/4000 پونڈ سٹرلنگ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ انیس گواہ شد نمبر 1 عزیز الرحمان خالد ولد میاں خوشی محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمان راشد ولد عزیز الرحمان خالد

مسل نمبر 56931 میں نصیرہ بیگم

زوجہ عبدالحمید قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2/ ایکڑ واقع رنگ شاہ ضلع پاکپتن۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/9522 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/22000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد

بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصیرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 منیر احمد منیب ولد خان صاحب قاضی محمد رشید مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف خاں ولد چوہدری احمد خاں

مسل نمبر 56932 میں مظفر احمد

ولد خورشید احمد قوم جٹ پیشہ دوکانداری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ واقع دارالعلوم وسطی ربوہ مالیتی -/500000 روپے۔2۔دکان ایک مرلہ واقع رحمٰن کالونی ربوہ مالیتی قیمت خرید 2003ء -/322000 روپے۔ جس کی قابل ادائیگی رقم -/147000 روپے ہے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد وصیت نمبر 37148 گواہ شد نمبر 2 سعید اللہ کمال ولد اللہ دتا ناز مرحوم

مسل نمبر 56933 میں آمنہ طاہر

زوجہ طاہر احمد خان قوم لسکانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور (بشمول حق مہر وصول شدہ بصورت زیور مالیتی -/104000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آمنہ طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خان خاوند موصیہ وصیت نمبر 40552 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ خان ثانی ولد امام بخش لسکانی

مسل نمبر 56934 میں طارق محمود

ولد مختار احمد قوم وڑائچ پیشہ کاشتکاری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-5/3 ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 10/ ایکڑ اراضی مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان مالیتی -/300000 روپے۔ 3۔ ٹریکٹر + ٹرالی + موٹر سائیکل مالیتی -/450000 روپے۔ 4۔ پلاٹ برقبہ 1 کنال 10 مرلے واقع ربوہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق محمود گواہ شد نمبر 1 فخر ریاض ولد ریاض احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد مبشر احمد طارق

مسل نمبر 56935 میں بشریٰ ریحانہ

زوجہ طارق محمود قوم بسراء پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-5/3 ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/120000 روپے۔ 2۔حق مہر -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ ریحانہ گواہ شد نمبر 1 فخر ریاض ولد ریاض احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد مبشر احمد طارق

مسل نمبر 56936 میں روحی صدیقی

بنت محمد اختر صدیقی مرحوم قوم صدیقی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی 5 مرلہ مکان واقع لاہور میں میرا 1/8 حصہ مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/18000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ روحی صدیقی گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد صدیقی ولد محمد اختر صدیقی گواہ شد نمبر 2 سہیل ظفر ولد وحید ظفر چوہدری

مسل نمبر 56937 میں شاہدہ صدیقی

بنت محمد اختر صدیقی مرحوم قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان 5 مرلہ لاہور میں میرا حصہ 1/8 مالیتی -/150000 روپے۔2۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہدہ صدیقی گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد صدیقی ولد محمد اصغر صدیقی گواہ شد نمبر 2 سہیل ظفر ولد وحید ظفر چوہدری

مسل نمبر 56938 میں عروج زہرہ

بنت منظور حسین تمناء قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عروج زہرہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد صدیقی لاہور گواہ شد نمبر 2 سہیل ظفر لاہور

مسل نمبر 56939 میں مجیدہ بیگم

زوجہ محمد داؤد بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چانگریاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/6000 روپے۔2۔زرعی زمین 6 کنال مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مجیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 اویس ایوب بٹ ولد محمد ایوب بٹ گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد بٹ ولد محمد دین بٹ

مسل نمبر 56940 میں انصر محمود

ولد مبارک احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انصر محمود گواہ شد نمبر 1 عبدالستار مربی سلسلہ ولد سلطان محمود گواہ شد نمبر 2 نعیم اسلم ولد محمد اسلم

مسل نمبر 56941 میں یاسمین بیگم

زوجہ انصر محمود قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/21000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ یاسمین بیگم گواہ شد نمبر 1 انصر محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار مربی سلسلہ ولد سلطان محمود

مسل نمبر 56942 میں وجیہہ فاطمہ

بنت غلام احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ وجیہہ فاطمہ گواہ شد نمبر 1 ملک غلام احمد ولد ملک عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 عبدالستار ولد سلطان محمود

مسل نمبر 56943 میں سمیعہ فاطمہ

بنت غلام احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیعہ فاطمہ گواہ شد نمبر 1 ملک غلام احمد ولد ملک عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 عبدالستار ولد سلطان محمود

مسل نمبر 56944 میں نعیم اسلم ملک

ولد محمد اسلم ملک قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت 1987ء ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بارانی زمین 21 کنال اندازاً مالیتی -/110000 روپے۔ 2۔ 3 مرلہ مکان واقع دوالمیال اندازاً مالیتی -/125000 روپے۔ 3۔ 3 مرلہ مکان واقع دوالمیال اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت دکان مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم اسلم ملک گواہ شد نمبر 1 عبدالستار مربی سلسلہ ولد سلطان محمود گواہ شد نمبر 2 ملک ضمیر احمد ولد ملک حبیب خان

مسل نمبر 56945 میں سعد اسلم ملک

ولد ملک نعیم اسلم قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعد اسلم ملک گواہ شد نمبر 1 ملک نعیم اسلم ولد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالستار مربی سلسلہ ولد سلطان محمود

مسل نمبر 56946 میں عافیہ اسلم

بنت ملک نعیم اسلم قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عافیہ اسلم گواہ شد نمبر 1 ملک نعیم اسلم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سعد اسلم ملک ولد ملک نعیم اسلم

مسل نمبر 56947 میں احمد خان رانا

ولد بشارت احمد رانا قوم راجپوت پیشہ وکالت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے کالونی بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد خاں رانا گواہ شد نمبر 1 چوہدری مقبول احمد وصیت نمبر 41405 گواہ شد نمبر 2 شیخ عثمان کریم الدین وصیت نمبر 30985

مسل نمبر 56948 میں طلحہ عدیل

ولد مشتاق احمد ایاز قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طلحہ عدیل گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد امتیاز وصیت نمبر 27471 گواہ شد نمبر 2 فرخ جاوید وصیت نمبر 33146

مسل نمبر 56949 میں سید عمران احمد شاہ

ولد سید عبدالرحمٰن قوم سید پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید عمران احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 سعید اللہ کمال وصیت نمبر 41601 گواہ شد نمبر 2 سید عبدالرحمٰن والد موصی وصیت نمبر 31513

مسل نمبر 56950 میں عمران محمود

ولد عبدالہادی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران محمود گواہ شد نمبر 1 عبدالہادی والد موصی گواہ شد نمبر 2 بلال محمود ولد عبدالہادی

اطلاعات و اعلانات

تحریک جدید کا دائرہ کار

دین حق کی اشاعت کیلئے تحریک جدید کا دائرہ کار زمین کے کناروں تک ممتد ہوتا ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود کے الہامات سے واضح ہے۔

"میں تیری ......کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

مخلصین جماعت کو چاہئے کہ اس عالمگیر مہم کیلئے اس کے دائرہ کار کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنے پیارے امام کے حضور اپنی مالی قربانیاں پیش کرنے کا اہتمام کیا کریں۔ جیسا کہ حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

"غرض ہمارا اشاعت دین (۔) کا کام ہر روز بڑھے گا اور اخراجات بھی بڑھیں گے جو آپ کو بہر حال برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(سبیل الرشاد صفحہ 210)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو وقت کے تقاضے کے مطابق مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق بخشے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

احمدی بنی نوع کا خادم

دسویں شرط بیعت یہ ہے کہ "عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا"

مخلوق خدا کی ہمدردی اور ان کی خدمت کا ایک موقع اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب کوئی شخص بیمار ہو جائے۔ بیماروں کی ایک بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو فضل عمر ہسپتال میں دور ونزدیک سے آتی ہے لیکن وہ اپنا علاج خود کروانے کی استطاعت نہیں رکھتی۔ احمدی احباب وخواتین کے عطیات سے انہیں علاج کی ہر ممکن سہولت مفت فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن سب ضرورت مندوں کیلئے یہ خدمت بجا لانا احباب جماعت کے خاص تعاون سے ہی ممکن ہے۔ احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ مستحق مریضوں کے علاج کی مد امداد مریضاں اور ہسپتال کی مد ڈویلپمنٹ میں بطور صدقہ جاریہ اپنے عطایا جات بھجوائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سیمینار تحریک جدید

مجلس انصاراللہ مقامی نے مورخہ 9۔ اپریل 2006ء کو دفاتر انصاراللہ پاکستان کے بالائی ہال میں محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید کی زیرصدارت ایک سیمینار بعنوان تحریک جدید کا اہتمام کیا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ (جونیئر) نے "تحریک جدید کا پس منظر" کے حوالے سے تقریر کی۔ تحریک جدید کے ثمرات و برکات کے عنوان پر مکرم مولانا جمیل الرحمن رفیق صاحب نائب پرنسپل جامعہ احمدیہ (سینیئر) نے تقریر کی۔ صدر مجلس کے اختتامی خطاب کے بعد مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے مقررین اور مہمانان کا شکریہ ادا کیا اس کے بعد دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

نکاح و تقریب شادی

مکرم حبیب عاصم محمود صاحب سدھو تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 7 مارچ 2006ء کو خاکسار کی بڑی ہمشیرہ محترمہ حفظہ محمود صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمود احمد سلیم سدھو صاحب نائب زعیم تعلیم و تربیت انصاراللہ حلقہ دارالفضل غربی الف کی تقریب رخصتی بمقام دارالصدر غربی منعقد ہوئی ان کے نکاح کا اعلان محترم چوہدری شہزاد احمد صاحب ولد مکرم چوہدری شہباز احمد صاحب سدھو آف 223/9.R تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر سے ایک لاکھ پچاس ہزار روپے حق مہر پر محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے کیا۔ بچی اور بچے کا تعلق محترم چوہدری نبی بخش سدھو صاحب آف ٹھروہ ہریاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ سے ہے۔ حفظہ محمود صاحبہ سابق صدر و سیکرٹری مال ٹھروہ ہریاں چوہدری محمد سلیم صاحب سدھو کی پوتی اور مکرم ماسٹر نصراللہ خاں صاحب آف داتہ زید کا سیالکوٹ کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ ہر لحاظ سے دونوں خاندانوں کیلئے باعث برکت فرمائے۔

ولادت

مکرم عبدالرشید منگلا صاحب دارالرحمت شرقی الف ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے خاکسار کے بیٹے عطاء الکریم رضوان منگلا صاحب ٹورانٹو کینیڈا کو مورخہ یکم اپریل 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود کا نام حسن احمد تجویز ہوا ہے بچہ مکرم محمد زبیر منگلا صاحب ٹورانٹو کینیڈا کا نواسہ اور مکرم رائے اللہ بخش صاحب اول منگلا مرحوم (جو چک منگلا ضلع سرگودھا کے اولین احمدیوں میں سے تھے) کی نسل سے ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو درازی عمر، خادم دین، صحت، دینی و دنیاوی خوش بختی اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

نکاح

محترم سید عبدالحی صاحب ناظر اشاعت تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 3؍اپریل 2006ء کو بیت مبارک ربوہ میں بعد نماز ظہر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مکرمہ حما ڈار صاحبہ بنت مکرم نسیم احمد صاحب ڈار آف انگلستان کا نکاح محترم ابرار احمد صاحب ابن مکرم شیخ محمود احمد طاہر صاحب اسلامیہ پارک چوبرجی لاہور کے ساتھ دس ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر پڑھایا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے خیروبرکات کا موجب بنائے۔

(بقیہ صفحہ 1)

انٹرویو

1۔ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو 19۔ اگست بروز ہفتہ صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

2۔ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 21,20۔ اگست بروز اتوار و سوموار صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 18۔ اگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کیلئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کرلیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے۔ نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 23۔ اگست 2006ء بروز بدھ صبح 9:00 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائیگی۔ تدریس کا آغاز مورخہ 26۔ اگست بروز ہفتہ سے ہوگا۔ حتمی داخلہ ایک ماہ کی تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان
پوسٹ کوڈ: 35460 فون: 047-6212473
فون مدرسۃ الحفظ: 047-6213322

ملکی اخبارات سے خبریں

سانحہ کراچی۔ ملک بھر میں سوگ سانحہ کراچی جس میں جماعت اہل سنت کے جلسہ میلاد النبی میں خودکش دھماکہ کے نتیجہ میں 60۔ افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوگئے تھے پر ملک بھر میں سوگ منایا گیا۔ اس سانحہ میں جاں بحق ہونے والوں میں سنی تحریک کے رہنما اور علماء بھی شامل ہیں۔ کراچی سمیت سندھ میں مکمل شٹر ڈاؤن ہوا۔ پنجاب کے متعدد علاقوں میں بھی ہڑتال کی گئی۔ لاہور کی اکثر مارکیٹس بند رہیں۔

درست اسلامی تشخص صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ درست اسلامی تشخص سے مغرب کی غلط فہمیاں دور ہونگی۔ حضور پاکؐ نے اپنے کردار سے اسلام پھیلایا۔ ہم ایک دوسرے کو برداشت نہیں کر رہے۔ مغرب کو بھی عدل کرنا ہوگا۔ میں پکا مسلمان ہوں۔ میرے لئے چھ بار خانہ کعبہ کا دروازہ کھولا گیا۔ جبکہ نوازشریف کے کہنے پر بھی ایسا نہیں ہوا۔

ایران میں یورینیم کی افزودگی ایران کے صدر محمود احمدی نژاد نے کہا ہے کہ ایران نے یورینیم افزودہ کر لی ہے۔ ہمارا جوہری پروگرام پرامن مقاصد کیلئے ہے۔ ایٹمی ہتھیار بنانے کا کوئی ارادہ نہیں۔ یورینیم کا کام تیز کرکے اسے پرامن صنعتی مقاصد کیلئے استعمال کیا جائے گا۔ محمود احمدی نژاد نے کہا کہ ہم جوہری صلاحیت رکھنے والے ملکوں میں شامل ہو گئے ہیں۔

ایران غلط سمت بڑھ رہا ہے امریکہ نے کہا ہے کہ ایران غلط سمت بڑھ رہا ہے اس کے خلاف عالمی دباؤ میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ برطانوی اخبار گارڈین کی ایک رپورٹ کے مطابق ایران کے خلاف امریکی دھمکیوں نے اقوام متحدہ کی پوزیشن خراب کر دی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 14؍اپریل ء

طلوع فجر	4:14
طلوع آفتاب	5:39
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:39

تحریک وصیت عطیہ چشم میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں۔

گچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,Fax:6213966

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

کمپیوٹو ادویات برائے حیوانات
جانوروں کی جملہ امراض مثلاً سرکن، منہ کھر، اپھارہ، بندش تھنوں، حیوانہ کی سوزش، ناڑ گلٹی، دودھ کی کمی، زہر باد، وانس نکالنا، نہ بولنا یا پھر جانا، جیر کی رکاوٹ، پیٹ کے کیڑے، دستوں ہاضمہ کی خرابیاں، نیز وبائی امراض کی روک تھام کیلئے مفید و موثر ادویات دستیاب ہیں۔
مشورہ ولٹریچر مفت
کمپیوٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ فون: 6213156 سیل: 6214576

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں۔
ایرانی بخارا اصفہان، قمچر کار، ...
مقبول احمد خان
احمد مقبول کارپٹس
آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

C.P.L 29-FD

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور خوبصورت پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ ربوہ فون: 047-6214300-6212310

60 سال HOLISMOPATHY
شوگر کا علاج
047-6212694 Mob: 0333-6717938

فینسی کے زیورات ہیں کیڈیم کے ساتھ
قائم شدہ 1960
فینسی جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ دکان 6212868 گھر 6212867

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
047-6211649 فون 047-6213649

ترقی کی جانب ایک ہی قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 047-6211649